نام کتاب : وجــدان
شائع کردہ : اکیڈیمی تحقیقات و نشریاتِ اسلامی
پاکستان (رجسٹرڈ) گل بہار ۲ ، پشاور
مـرتّبہ : اشرف بخاری، ڈاکٹر محمد شفیق اور اقبال حسین صدّیقی
مطبع : یونس پرنٹرز، دربار مارکیٹ لاھور
ضخامت : ۳۱٦ صفحات
قیمت : ٦۰ روپے

اکیڈیمی تحقیقات و نشریات اسلامی پاکستان، گل بہار ۲ پشاور کی اولین پیشکش ,وجــدان، کے متعلق بادی النظر میں یہ تاثر ابھرتا ہے کہ یہ کتاب ,وجـدان، جیسے مابعد الطبیعاتی اور منفرد موضوع پر کوئی مستقل تحقیقی تصنیف ہے لیکن ص ۵ پر حرف آغاز کی اولین سطور کو پڑھتے ھی قاری پر یہ حقیقت منکشف ھوتی ہے کہ زیر نظر کتاب چند اردو اور انگریزی منتخب مضامین اور مقالات کا مجموعہ ہے جن کا وجدان کے موضوع سے بظاھر براہ راست کوئی تعلق نظر نہیں آتا ۔ البتہ ان مضامین و مقالات کے انتخاب میں مرتب کنندگان حضرات کے ذاتی وجدان کا دخل ضرور ھو سکتـا ہے ۔ لہذا اس مجموعہ کا نام محل نظر ہے ۔

وجدان کی اشاعت کا مقصد بقول اشرف بخاری صاحب یہ ہے کہ ,,وقت کے اندھیارے احیائے ملّت کی اس منزل کو کھوٹا نہ کرنے پائیں جو ھماری شناخت کا عمل ہے،، ۔ گویا کہ اس مقصد کے پیش نظر ھم

,وجدان، کے متعلق کهه سکتے هیں که شرعِ پیغمبر کو آشکارا کرنے کے لئے ہے

هوا ہے گو تند و تیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا ہے
وه مرد درویش جس کو حق نے دئے هیں اندازِ خسروانه

یه مجموعهٔ مقالات مختلف مقاله نگاروں اور مضمون نویسوں کی مساعی جمیله کا ماحصل ہے اس مجموعه میں چهه مقالات اردو اور آٹهه انگریزی زبان میں پیش کئے گئے هیں،جن میں سے مندرجه ذیل مقالات و مضامین قابلِ ستائش اور لائق تحسین هیں ۔

ا ۔ سائنس کی تعلیم میں نظریات کا دخل

ب ۔ هجرت اور اسلامی معاشرے میں اس کی اهمیت

ج ۔ Introduction To The Draft Islamic Constitution

د ۔ Iqbal's Philosophy of Ultimate E G O (God)

مقاله الف کے مندرجه ذیل اقتباسات واقعی قابل غور ومطالعه هیں:

(۱) ,,اصل تو یه ہے که انسانی ذهن کسی نظریاتی خلا میں کام نہیں کر سکتا اور فلسفه و سائنس سے جو استقرائی (Inductive) نتائج هم اخذ کرتے هیں ان کی حقیقی بنیاد همارے ذهنوں کی وجدانی کیفیت پر هوتی ہے ، هماری ساری تحقیق کی بنیاد همارے تصوّرات هوتے هیں اور بقول کانت هماری فکر، فطرت پر اپنے نتائج ٹهونس دیتی ہے ،، (ص ۱۳)

(۲) ,,سائنس اور ٹیکنالوجی قدرت کے سربسته رازوں کو افشا کرنے میں بڑے معاون هیں مگر اس امر کے بهی تاریخی شواهد موجود هیں که بهت سے سائنسی انکشافات محض اتفاق، خواب یا کسی نامعلوم کیفیت کا

نتیجه بھی ھیں اور خود سائنس کی توجیہه میں زمانه
کی روش کے دخل سے کون انکار کر سکتا ہے (ص ۱۵)

(۳) سائنس کے ذریعه مسلمان پھر ایک دفعه بامِ عروج پر
پہنچ سکتے ھیں، کیونکه یه سائنسی علوم ھی تھے جن کے
ذریعے انھوں نے صدیوں دنیا پر حکومت کی تھی ۔ ھماری
یه نئی سائنسی تعلیم قطعی نظری ھو گی اور ھمارے
سامنے بجز عرفان حق میں عدل اور فلاح انسانی کے اور
کوئی منزل نہیں ھوگی " (ص ۱۸)

ان اقتباسات کے مطالعے سے ذھن میں یه سوال پیدا ھوتا ہے کہ یه سائنسی انکشافات محض وجدان کی کارفرمائی ہے، یا خالصتاً عملی مشاهدات و تجربات کی پیداوار ؟

ص ۲۹ تا ص ٧٦ پر محیط مقاله ,,هجرت اور اسلامی معاشرے میں اسکی اهمیت " جناب قاری روح الله مدنی ، فاضل مدینه یونیورسٹی کی گرانقدر کوشش ہے جس میں هجرت کا فلسفه، هجرت کی تاریخ اور اهمیت کو نہایت موثر اور مدلّل انداز میں واضح کیا گیا ہے، یه مقاله واقعی اس لائق ہے که اسے الگ چھپوا کر زیاده سے زیاده تعداد میں تقسیم کیا جائے تاکه اسلام میں هجرت کے اصل تصوّر اور مفہوم کو کماحقه سمجھا جا سکے۔ نبی کریم صلی الله علیه وسلّم نے اپنے مختصر مگر جامع کلام میں هجرت کی تعریف ان الفاظ میں فرمائی "المهاجر من هاجر ما نهی الله عنه" یعنی اصل مهاجر وه ہے جو ان چیزوں سے هجرت (علیحدگی) اختیار کرے جن سے الله تعالی نے ان کو منع کیا ہے ۔ اور یہی دراصل مهاجر کامل کی تعریف ہے ۔

اس مقاله کا خلاصه آخری پیرا میں یوں سمو دیا گیا ہے :

,,هجرت کامیابی کی کنجی ہے،جس کے اثرات صرف افراد پر نہیں بلکہ نظریے اور قوم و ملک پر بھی پڑتے ہیں اور اگر یہ هجرت خالص اسلامی نقطۂ نظر سے اور اسلامی تعلیمات کے مطابق ہو تو آخرت میں اللہ تعالی نے اس کے بدلے میں عظیم اجر کا وعدہ بھی کیا ہے اور اللہ کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا،، ۔

انگریزی مقالات میں محمد الغزالی صاحب کا مقاله ,,اسلامی آئین کے مسوّدہ کا تعارف،، قابل غور ہے۔ یہ آئین جامعة الازهر کی قائم کردہ کمیٹی نے تیار کیا ہے۔ اس مقاله کی بھی زیادہ سے زیادہ اشاعت اور تقسیم کی ضرورت ہے۔

,,فقه اسلامی میں سٹاک کمپنیز کے متعلق ایک تقابلی مطالعه ،، کے موضوع پر انگریزی مقاله ڈاکٹر فیضان الرحمان صاحب کے ذهن رسا کی فکری کاوش ہے اور عصر حاضر کے ایک اهم تقاضا کی وضاحت ہے۔ اس مقاله کا تحقیقی اور تنقیدی مطالعه بہت سے فقہی مسائل میں اجتہاد کی اهمیت کو واضح کرے گا ۔

ڈاکٹر خورشید انور صاحب کا مقاله ,اقبال کا فلسفۂ منتہائے خودی، (انگریزی زبان میں) قابل قدر اور لائق تحسین ہے۔ ص ١٢٨ پر The Attributes of God کا موضوع تحقیقی غور و فکر کا مقتضی ہے اس سے ,, تخلقوا باخلاق الله ،، ، اور صبغة الله و من احسن من الله صبغة کی اهمیت اور ضرورت واضح هوتی ہے ۔ درحقیقت یه سارا مقاله,,من عرف نفسه فقد عرف ربه،، کی تشریح و تعبیر ہے۔

کتابت اور کمپوزنگ کی اکثر اغلاط ذوق لطیف اور طبع سلیم پر گراں گذرتی هیں اور ایک تحقیقاتی اداره کے شایانِ شان نظر نہیں آتیں ۔

مجموعی طور پر ناانصافی ہو گی اگر ادارۂ مذکور کی اس اولین پیشکش کا خندہ پیشانی اور حوصلہ افزا انداز میں خیرمقدم نہ کیا جائے ۔ ہمیں امید ہے کہ بقول ع نقاش نقش ثانی بہتر کشدز اوّل ۔ بعد کی مطبوعات بہتر سے بہتر صورت میں پیش کی جائیں گی ۔ ضخامت کے لحاظ سے قیمت زیادہ معلوم ہوتی ہے اُمید ہے ادارہ اس پر غور کرے گا ۔

محمد صدیق قریشی